لجنہ تعلیم لیسن پلان

جون 2015

لیسن کے مقاصد

۔سلیبس میں دیئے گئے ملفوظات کے تین اقتباسات میں بیان کی گئی ہدایات کو سمجھنا۔(صفحہ 39 - 38)

۔سلیبس میں دی گئی نظم کے پانچ اشعار کا مطلب سمجھنا۔(صفحہ 40)

۔کتاب محضر نامہ کے صفحہ 53-67 کو سمجھنا۔

وقت	مشق اور تاثرات	ذرائع
15 منٹ	**ملفوظات۔** ممبرز سے سلیبس میں دیئے گئے تین اقتباسات پڑھنے کے لیے کہیں۔ نماز میں پڑھے جانے والے الفاظ کے مطلب پر غور کر کے اس کو ادا کرنا ضروری ہے اس کی وضاحت کریں اور اس پر بات چیت کریں۔ملفوظات کے پہلے دو اقتباسات میں نماز کو مکمل توجہ اور ایمانداری سے ادا کرنے کے جو روحانی فائدے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائیں ہیں ان پر غور کریں۔ملفوظات کے تیسرے اقتباس میں ہماری توجہ اس بات کی طرف کروائی گئی ہے کہ جب تک ہم پورے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہوں اور دین کو دنیا پر مقدم نہ کریں تب تک ہمیں نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔	سلیبس
10 منٹ	**نظم۔** سلیبس کے صفحہ نمبر 40 پر دیئے گئے نظم کے اشعار پڑھیں۔ایک ممبر سے اس کا انگلش ترجمہ پڑھنے کے لئے کہیں اور غور کریں کہ یہ اشعار کیسے قرآن مجید کی خوبصورتی بیان کرتے ہیں۔سمجھائیں کہ کیوں قرآن مجید کو چاند کی مانند کہا گیا ہے، وہ اس وجہ سے کہ جیسے اصلی چاند سورج کی عکاسی کرتا ہے اسی طرح قرآن مجید بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت ﷺ کو دی گئی اسلام کی تعلیم کی عکاسی کرتا ہے۔	سلیبس

اس کتاب کے صفحہ 53-67 قرآن عظیم کی اعلیٰ وارفع شان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نظر میں بیان کی گئی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیان کرتے ہیں خاتم النبیین کا لفظ جو آنحضرت ﷺ پر بولا گیا ہے، بجائے خود چاہتا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں۔ اصول یہ ہے کہ جس قدر قوّتِ قدسی اور کمالِ باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلامِ الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوّت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی قوتِ قدسی اور کمالِ باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا۔

محضر نامہ کے انہی صفحوں پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک اور جگہ بیان کرتے ہیں جو پورے شوق اور سچے جذبہ سے قرآن مجید کی پیروی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی تمام برکات اس پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولا کریم سے ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ایک اور جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیان فرماتے ہیں کہ میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے۔ اس کے ذریعہ سے انسان کو ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور وہ خدا جو نہایت نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالمِ ملکوت کا اس کو سیر کرواتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی خبر دیتا ہے۔

محضرنامہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک اور کتاب میں سے لیا گیا بیان درج ہے،
براہینِ احمدیہ (صفحہ 523 - 510 حاشیہ در حاشیہ) میں آپ نے قرآن مجید کے حقیقی پیروکار پر جو
عظیم اخلاقی فضائل نازل ہوتے ہیں، ان کا ذکر کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

منجملہ ان عطیات کے ایک کمالِ عظیم جو قرآن شریف کے کامل تابعین کو دیا جاتا ہے عبودیّت ہے۔ یعنی وہ باوجود بہت سے کمالات کے ہر وقت نصانِ ذاتی اپنا پیشِ نظر رکھتے ہیں اور بشہودِ کبریائی حضرتِ باری تعالیٰ ہمیشہ تذلّل اور انکساری میں رہتے ہیں اور اپنی اصل حقیقت ذلت اور مفلسی اور ناداری اور پُر تقصیری اور خطاداری سمجھتے ہیں اور ان تمام کمالات کو جو ان کو دیئے گئے ہیں اس عارضی روشنی کی مانند سمجھتے ہیں جو کسی وقت آفتاب کی طرف سے دیوار پر پڑتی ہے جس کو حقیقی طور پر دیوار سے کچھ بھی علاقہ نہیں ہوتا اور لباسِ مستعار کی طرح معرضِ زوال میں ہوتی ہے۔ پس وہ تمام خیر و خوبی خدا ہی میں محصور رکھتے ہیں اور تمام نیکیوں کا چشمہ اسی کی ذاتِ کامل کو قرار دیتے ہیں۔

کتاب کے اس حصہ میں دیئے ہوئے ضروری پیغام پر غور کریں، جو جماعتِ احمدیہ کی سچائی اور بالا دستی پر جو اعتراضات اسلام کے دوسرے فرقوں نے قرآن مجید کی اصل تعلیم کو بغیر صحیح طور پر سمجھے ہوئے لگائیں ہیں۔